



## سوال

(265) شادی شدہ محتاج بیٹی پر زکوٰۃ صرف کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شادی شدہ ضرورت مند بیٹی پر زکوٰۃ صرف کرنا درست ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ جو اس صفت کے ساتھ متصف ہو جس کے ساتھ وہ زکوٰۃ کا مستحق ٹھہرتا ہے تو اس سلسلہ میں اصل یہ ہے کہ اس کو زکوٰۃ دینا جائز ہے اس بنا پر جب آدمی کے لیے اپنی بیٹی اور اس کی اولاد پر اصل مال خرچ کرنا ممکن نہ ہو تو وہ ان کو زکوٰۃ دے سکتا ہے جبکہ افضل محتاط اور اس کو بری الذمہ کرنے والی بات یہ ہے کہ وہ اس کے خاوند کو زکوٰۃ کا مال دے۔ (فضیلہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 242

محدث فتویٰ